متنازعہ مسائل اور

قرآنی احکام

مِنجانب: آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

رابطہ کیلئے پتہ
پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی 74200

یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی

Marfat.com

يَوْمُ الْحِسَابُ

یعنی قیامت کے دن جزاء و سزا کا فیصلہ ہوگا

مُحتاجِ دُعاء

میری والدہ ماجدہ

ذکیہ اقبال (مرحومہ)

زوجہ شیخ علاؤالدین

اور میرے بھائی

سُہیل اکبر شیخ مرحوم ومغفور کی

اللہ ربّ العالمین مغفرت فرمائے اور اپنے

جوارِ رحمت میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

احسن عباس

Marfat.com

قرآنی احکام

منجانب

آپ کا ایک خیرخواہ بھائی

رابطہ کیلئے پتہ: پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی نمبر 74200

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

(سورۃ المائدہ ۵-۴۴)

ترجمہ

اور جو اللہ کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق
فیصلہ نہ دیں تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں

Marfat.com

عرضِ ناشر

زیرِ نظر کتابچہ "متنازعہ مسائل اور قرآنی احکام" کے اشاعت کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ فرقہ پرستی کے اِس دور میں قرآنِ کریم کے مطالب و مفہوم کو اپنے اپنے قالب میں ڈھال لیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ روایات کو بھی احادیث کے درجہ پر سمجھ رکھا ہے۔ عوام النّاس اِس تذبذب میں رہتے ہیں کہ کس کی بات کو صحیح مانیں اور کس کی بات کو غلط جانیں، کہ

یہ اُمّت روایات میں کھو گئی حقیقت خرافات میں کھو گئی

ایک فرقہ قرآن کی ایک آیت کے جو معنیٰ و مفہوم نکالتا ہے تو دوسرا فرقہ اُس کی تردید کرتا ہے۔ اور کچھ حضرات بریکٹس ( ) کا سہارا لے کر مفہوم کو اپنے مطلب کے مُطابق کر لیتے ہیں اور اُس کو منوانے پر مُصر اور اُس کے بالکل دُرست ہونے کے دعویدار ہوتے ہیں، لہٰذا اِن فرقہ پرستوں کی وجہ سے جو شرعی اور علمی مسائل متنازعہ ہو گئے ہیں تو لوگ ایک ہی آیت یا کسی ایک ہی مسئلہ کے متضاد معنیٰ، مطلب یا توجیہہ میں سے کس کو قبول کریں یا ردّ کریں!

یہ کتابچہ عوام النّاس کی اُن اُلجھنوں اور مُشکلات کے پیشِ نظر بہترین رہنمائی اور خیر خواہی کے جذبہ سے شائع کیا جا رہا ہے۔ جو کوئی کسی مُعاملہ میں صحیح حل کی تلاش میں ہو وہ کتابچہ میں درج طریقہ کے مُطابق قرآنِ کریم کھول کر ترجمہ پڑھ کر سمجھ لے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت سے نوازے، حقّ و باطل کو سمجھنے کی تمیز بخشے (آمین)

خیر اندیش

احسن عبّاس

اگست ۲۰۰۱ء

Marfat.com

"یَوْمُ الْحِسَاب"

یعنی قیامت کے دن جزاء وسزا کا فیصلہ ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً
مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ
نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

Marfat.com

وَلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا
الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا
كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا
وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

ترجمہ: اور ایک نشانی اُن کے لئے یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار
کیا ﴿٤١﴾ اور اُن کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾ اور اگر ہم
چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو اُن کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے ﴿٤٣﴾ مگر یہ
ہماری رحمت اور ایک مدّت تک کے فائدے ہیں ﴿٤٤﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے
آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اُس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٥﴾ اور اُن کے پاس اُن کے
پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٤٦﴾ اور جب اُن سے کہا
جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم
اُن لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی میں ہو ﴿٤٧﴾ اور کہتے
ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ﴿٤٨﴾ یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو اُن کو اس حال
میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی ﴿٤٩﴾ پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں
میں واپس جا سکیں گے ﴿٥٠﴾ اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے

Marfat.com

پرِوَردِگار کی طرف دَوڑ پڑیں گے ۞۵۱ کہیں گے (اَے ہے) ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے (جگا) اُٹھایا[۱]؟ یہ وُہی تو ہے جس کا اللہ نے وَعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ۞۵۲ صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب ہمارے رُوبرُو آحاضر ہوں گے ۞۵۳ اُس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظُلم نہیں کیا جائے گا اور تُم کو بدلہ ویسا ہی مِلے گا جیسے تُم کام کرتے تھے ۞۵۴ اہلِ جنّت اُس روز عَیش و نِشاط کے مَشغلے میں ہوں گے ۞۵۵ وہ بھی اور اُن کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ۞۵۶ وہاں اُن کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (مَوجُود ہوگا) ۞۵۷ پرِوَردِگارِ مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ۞۵۸ اور گنہگارتُم آج اَلگ ہو جاؤ ۞۵۹ اَے آدم کی اَولاد ہم نے تُم سے کہہ نہیں دِیا تھا کہ شیطان کو نہ پُوجنا وہ تُمہارا کُھلا دُشمن ہے ۞۶۰ اور یہ کہ میری ہی عِبادَت کرنا۔ یہی سیدھا راستہ ہے ۞۶۱ اور اُس نے تُم میں سے بہت سی خلقت کو گُمراہ کر دیا تھا تو کیا تُم سمجھتے نہیں تھے؟ ۞۶۲ یہی وہ جہنّم ہے جس کی تُمہیں خبر دِی جاتی تھی ۞۶۳ (سو) جو تُم کُفر کرتے رہے ہو اُس کے بدلے آج اِس میں داخِل ہو جاؤ ۞۶۴ آج ہم اُن کے مُونہوں پر مُہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے اُن کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور اُن کے پاؤں (اِس کی) گواہی دیں گے ۞۶۵ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو مِٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رَستے کو دَوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ۞۶۶ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی جگہ پر اُن کی صُورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لَوٹ سکیں ۞۶۷

(سُورۃ یٰسٓ ...... آیات ۵۱ تا ۶۷)

---

[۱] یہ اُس آیت کا ترجمہ ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یومِ حساب صرف قیامت کا دِن ہے (درمیان میں کوئی حساب کِتاب نہیں) اور اُس دِن مُردے قبروں سے اُٹھائے جائیں گے۔ یہ (مُردے) سمجھیں گے کہ شاید وہ گہری نیند سو رہے تھے۔ جب کہ اُنہیں مرے ہوئے (قبروں میں) برسوں گزر چکے ہوں گے۔

Marfat.com

روزِ جزاء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ غَمۡرَۃٍ سَاہُوۡنَ ﴿۱۱﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَ اَیَّانَ یَوۡمُ
الدِّیۡنِ ﴿۱۲﴾ یَوۡمَ ہُمۡ عَلَی النَّارِ یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَکُمۡ ؕ ہٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ
بِہٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

ترجمہ: مارے گئے (قیامت کے متعلق) قیاس و گمان سے حکم لگانے والے O جو جہالت میں غرق اور غفلت میں مدہوش ہیں O (اور مذاق اُڑانے والے انداز میں) پوچھتے ہیں آخر وہ روزِ جزاء کب آئے گا O وہ اُس روز آئے گا جب یہ لوگ آگ پر تپائے جائیں گے O (اُس وقت اُن سے کہا جائے گا) اب چکھو مزا اپنے فتنے کا۔ یہی وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

(سُورۃ الذّٰریٰت ...... آیات ۱۰ تا ۱۴)

اللہ کی گرفت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا بِسُلۡطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا
تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرۡسَلُ عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

Marfat.com

ترجمہ: اے گروہِ جنّ و انس، اگر تمہیں یہ قُدرت ہے کہ تُم زمین اور آسمانوں کی حدُود سے کہیں باہر نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ کر دیکھو، (تُم اللہ کی گرفت سے بچ کر) نہیں بھاگ سکتے، اِس کیلئے بڑا زور چاہئے (جو تُم میں نہیں ہے) ○ تو، تم اپنے ربّ کی کِن کِن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے؟ ○ (بھاگنے کی کوشش کروگے تو قیامت کے روز) تم پر آگ کا شُعلہ اور دُھواں چھوڑا جائے گا جِس کا تُم مُقابلہ نہ کرسکو گے ○

(سُورۃ الرَّحمٰن ...... آیات ۳۳ تا ۳۵)

مُجرم لوگ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

یُعۡرَفُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ بِسِیۡمٰهُمۡ فَیُؤۡخَذُ بِالنَّوَاصِیۡ وَالۡاَقۡدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیۡ یُکَذِّبُ بِهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوۡفُوۡنَ بَیۡنَهَا وَبَیۡنَ حَمِیۡمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

ترجمہ: مُجرم لوگ تو (قیامت کے روز) اپنے چہروں ہی سے پہچان لیے جائیں گے اور اُنہیں سر کے بال اور پاؤں پکڑ کر گھسیٹا جائے گا (اور جہنّم میں ڈال دیا جائے گا) ○ تو (اے جنّ و انس) تُم اپنے ربّ کی کِن کِن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے؟ ○ (اُس وقت کہا جائے گا) یہی وہ جہنّم ہے جِسے مُجرِم لوگ جُھٹلاتے رہے تھے ○ وہ لوگ اُس جہنّم اور گرم کھولتے ہُوئے پانی کے درمیان گردش کرتے رہیں گے ○

(سُورۃ الرَّحمٰن ...... آیات ۴۱ تا ۴۴)

Marfat.com

نافرمان لوگوں کی دعوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ
اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾
فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ
شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

ترجمہ: آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ یقیناً اگلے اور پچھلے ○ سب لوگوں کو ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کیا جائے گا ○ پھر اے گمراہو! جھٹلانے والو ○ تم کو زقوم کے درخت میں سے کھانا ہو گا ○ اسی سے تم پیٹ بھرو گے ○ پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پینا ہو گا ○ اور پینا بھی اس طرح جیسے پیاس کے مارے ہوئے اونٹ کا سا ○ یہ ہو گی ان (نافرمان لوگوں) کی دعوت قیامت کے دن ○

(سورۃ الواقعہ ...... آیات ۴۹ تا ۵۶)

Marfat.com

متنازعہ مسائل اور قرآنی احکام

ذیل میں دی گئی آیات نمبر کا ترجمہ، قرآنِ حکیم کھولیے اور ملاحظہ فرمائیے

اللہ پاک فرماتے ہیں کہ ہم نے انسان کو مٹی سے بنایا اور زندگی دی۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۴	الحِجر	۲۵	۱۸	المؤمِنون	۱۲ تا ۱۴
۲۷	الرّحمٰن	۱۴			

زندگی کے بعد موت ہر جاندار کو آنی ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۴	اٰلِ عِمرٰن	۱۸۵	۵	النِّساء	۷۸
۱۷	الانبیاء	۳۴ ۳۵	۲۳	الزُّمر	۳۰
۲۴	المؤمِن	۳۴			

انسان کا ایک سوال یہ رہا ہے کہ کس طرح مردے اُٹھائے جائیں گے؟ یہ سوال کافر ہی کا نہیں مؤمن کا بھی رہا ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۳	البقرة	۲۵۹ ۲۶۰	۱۳	الرّعد	۵
۱۴	النّحل	۳۸	۱۵	بنی اسرآئیل	۴۹ ۹۸
۱۶	مریم	۶۶	۱۸	المؤمِنون	۳۵ تا ۳۷ ۸۲
۲۰	النّمل	۶۷ ۶۸	۲۱	السّجدة	۱۰
۲۲	سبا	۷	۲۳	یٰسٓ	۷۸
۲۳	الصّافّات	۱۶ ۱۷ ۵۳	۲۶	قٓ	۳ ۴
۲۷	الواقِعة	۴۷ ۴۸	۲۸	التّغابن	۷
۳۰	النّازِعات	۱۰ ۱۱ ۱۲			

تمام رسولوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے۔ مسلمان تو ان باتوں کو مان لیتے ہیں اور کافر اس کو جھوٹ اور جادو کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۲	ھود	۷	۱۸	المؤمِنون	۳۵
۲۲	سبا	۷			

Marfat.com

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر

مَرنے والے تمام کے تمام (مُردے) صِرف قیامت کے دن ہی اُٹھائے جائیں گے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۸	المؤمنون	۱۵، ۱۶

تُم کہتے ہو کہ کِس طرح مُردے اُٹھائے جائیں گے، اللہ پاک فرماتے ہیں کہ ہم مُردوں کو اِس طرح زِندہ کر کے اُٹھائیں گے، مِثالوں سے واضح کر دیا۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱-۳	البقرۃ	۷۳، ۲۵۹، ۲۶۰	۸	الاعراف	۲۹، ۵۷
۱۵	بنی اسرآئیل	۵۰، ۵۱	۱۶	مریم	۶۶، ۶۷
۱۶	طٰہٰ	۵۵	۲۱	الرُّوم	۱۹، ۲۷
۲۲	فاطر	۹	۲۳	یٰسٓ	۷۸، ۷۹
۲۴	حٰمٓ السّجدۃ	۳۹	۲۵	الزُّخرُف	۱۱
۲۶	قٓ	۹، ۱۰، ۱۱			

مَرنے والے اِنسان کی رُوح قیامت سے پہلے برزخ سے واپس نہیں آتی بلکہ صِرف قیامت والے دِن ہی رُوحیں اِنسانی بدنوں سے مِلائی جائیں گی اور مُردے جی اُٹھیں گے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱	البقرۃ	۲۸	۹	الاعراف	۵۷، ۱۹۳، ۱۹۷
۱۴	النّحل	۲۰، ۲۱، ۳۸، ۳۹	۱۶	مریم	۱۵، ۳۳، ۹۸
۱۷	الحجّ	۲، ۷، ۶۶	۱۸	المؤمنون	۱۵، ۱۶، ۹۹، ۱۰۰
۱۹	الشّعرآء	۸۱، ۸۷	۲۰	النّمل	۶۵
۲۳	یٰسٓ	۳۱، ۷۸، ۷۹	۲۴	الزُّمر	۴۲
۲۴	المُؤمن	۱۱	۲۷	الواقعۃ	۸۳ تا ۸۷
۳۰	التّکویر	۷			

مُردے نہیں سُنتے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۳	البقرۃ	۲۵۹	۹	الاعراف	۱۹۴، ۱۹۵
۲۰	النّمل	۸۰	۲۱	الرُّوم	۵۲
۲۲	فاطر	۱۳، ۱۴، ۲۲	۲۶	الاحقاف	۵، ۶

Marfat.com

شہداء اللہ کے پاس زندہ ہیں قبروں میں نہیں

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲۳	یٰسٓ	۲۶ ۲۷

"یَوۡمُ الۡحِسَابۡ" یعنی قیامت کے دن جزاء وسزا کا فیصلہ ہوگا

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۶	مَرۡیَم	۳۹	۳۰	اِنۡفِطَار	۱۵
۳۰	اِنۡفِطَار	۱۷	۳۰	اِنۡفِطَار	۱۸
۳۰	اِنۡفِطَار	۱۹			

عِلمِ غیب صِرف اللہ کے لئے خاص ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۷	المَآئِدَة	۱۰۹ ۱۱۶ ۱۱۷	۷	الاَنۡعَام	۵۰ ۵۹
۹	الاَعۡرَاف	۱۸۷ ۱۸۸	۱۱	یُوۡنُس	۲۰
۱۱	التَّوۡبَة	۱۰۱	۱۲	ھُوۡد	۳۱ ۴۵ تا ۴۷
۱۲	ھُوۡد	۴۹ ۶۹ ۷۰	۱۲-۱۳	یُوۡسُف	۳ ۸۳ ۸۷ تا ۱۱۰
۱۵	الکَھۡف	۱۹ ۲۲ تا ۲۶	۱۹-۲۰	النَّمل	۲۰ تا ۲۷ ۶۵
۲۱	لُقۡمَان	۳۴	۲۶	الاَحۡقَاف	۹
۲۹	جِنّ	۲۵ تا ۲۷			

مسئلہ حاضر وناظر

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۳	اٰلِ عِمۡرٰن	۴۴	۱۲-۱۳	یُوۡسُف	۳ ۸۳ ۸۷ تا ۱۰۲
۲۳	صٓ	۶۹	۲۸	المُجَادِلَة	۷

اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ سے حاضر وناظر مراد نہیں۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۷	الاَنۡعَام	۶	۱۳	الرَّعۡد	۴۱
۱۷	الاَنۡبِیَآء	۳۰	۲۳	یٰسٓ	۳۱ ۷۱ ۷۷
۲۴	حٰمٓ السَّجۡدَة	۱۵			

مُشرکین کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۱	یُوۡنُس	۱۸	۲۳	الزُّمَر	۳
۲۶	الاَحۡقَاف	۲۸			

Marfat.com

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر

غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲	البقرۃ	۱۷۳	۵	النّساء	۱۱۸
۶	المآئدۃ	۳	۸	الانعام	۱۴۵
۱۴	النّحل	۱۱۵			

قادرِ مطلق مختارِ کُل صرف اللہ ہے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۴	اٰل عمرٰن	۱۲۸ ۱۲۹	۹	الاعراف	۱۸۸ ۱۹۷
۲۷	الطّور	۷ ۸	۲۷	النّجم	۵۸

ہر قسم کا اختیار صرف اور صرف اللہ ہی کو ہے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۵	النّساء	۸۸	۶	المآئدۃ	۱۷ ۱۸ ۴۰ ۴۱ ۱۱۶
۷	الانعام	۵۷ ۵۸	۱۰	التّوبۃ	۸۰
۱۱	یُونُس	۱۵ ۱۶ ۴۹ ۹۹	۱۲	ھُود	۲۳ ۳۳ ۴۳
۱۳	الرّعد	۳۱ ۳۸ ۳۹	۲۰	القصص	۷۱ ۷۲
۲۸	مُنافقون	۶	۲۹	جنّ	۲۱ ۲۲

ہدایت نبی کے اختیار میں بھی نہیں

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۱	یُونُس	۹۹ ۱۰۰	۱۳	یُوسُف	۱۰۳
۱۵	الکھف	۶	۲۰	القصص	۵۶

جن لوگوں نے اللہ پاک کے ساتھ شریک ٹھہرائے

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۴	النّحل	۸۶	۲۲	سبا	۲۲
۲۴	المؤمن	۱۲ ۷۳ ۷۴	۲۵	حٰمٓ السّجدۃ	۴۷ ۴۸

شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۷	الحجّ	۷۳	۲۰	العنکبوت	۴۱ تا ۴۳
۲۶	الاحقاف	۴ ۵ ۶			

Marfat.com

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر

مُشرک کی بخشش کبھی بھی نہیں ہوگی۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۵	النِّسَاء	۴۸ ، ۱۱۶	۶	المَآئِدَة	۷۲
۱۱	التَّوبَة	۸۴ ، ۱۱۳			

ہر دور میں انبیاء اور اولیاء کے بُت بنا کر اُن کو پُکارا گیا، پتھر کے خیالی مجسّمے نہ تھے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۹	الاَعرَاف	۱۹۴	۱۱	یُونُس	۲۸ ، ۲۹
۱۴	النَّحل	۲۰ ، ۲۱ ، ۸۶	۱۵	بَنِیٓ اِسرآئیل	۵۶ ، ۵۷
۱۶	الکَہف	۵۲ ، ۱۰۲	۱۶	مَریَم	۸۱ ، ۸۲
۱۸	الفُرقَان	۳ ، ۱۷ ، ۱۸	۱۹	الشُّعَرَآء	۹۲ تا ۹۹
۲۰	القَصَص	۶۲ تا ۶۴	۲۳	الصّٰٓفّٰت	۲۲ تا ۳۳
۲۵	الشُّوریٰ	۲۱	۲۶	الاَحقَاف	۵ ، ۶

اللہ پاک اپنی کتاب "قرآنِ مقدّس" میں کافر کی پہچان کرواتے ہیں۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۵	النِّسَاء	۶۵	۶	المَآئِدَة	۱۷ ، ۴۴
۷	الاَنعَام	۱	۸	الاَعرَاف	۳۷
۱۰	التَّوبَة	۶۵ ، ۶۶	۱۳	الرَّعد	۱۴
۱۶	الکَہف	۱۰۲	۱۸	المؤمِنُون	۱۱۷
۲۴	المُؤمِن	۱۰ تا ۱۴ ، ۷۳ ، ۷۴			

لوگ انبیاء، اولیاء اور شہداء کو پکارتے ہیں مگر وہ اُن کی پکاروں ہی سے بے خبر ہیں۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۷	المَآئِدَة	۱۱۶ ، ۱۱۷	۱۱	یُونُس	۲۸ ، ۲۹
۲۲	فَاطِر	۱۳ ، ۱۴	۲۶	الاَحقَاف	۵ ، ۶

مدد صرف اللہ سے مانگو، مُشکل کُشاء صرف اللہ ہی ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱	الفَاتِحَہ	۴	۱	البَقَرَة	۱۰۷
۴	آلِ عِمرٰن	۱۶۰	۷	الاَنعَام	۱۷ ، ۱۸ ، ۶۳ ، ۶۴
۸-۹	الاَعرَاف	۳۷ ، ۱۲۸ ، ۱۹۷	۱۱	یُونُس	۱۰۶ ، ۱۰۷

Marfat.com

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۳	یُوسُف	۱۸	۱۳	الرَّعد	۱۴، ۳۷
۱۵	بَنِیٓ اِسرآئیل	۵۶	۱۷	الاَنبِیَآء	۱۱۲
۲۲	فَاطِر	۲، ۱۳، ۱۴	۲۳	یٰسٓ	۷۴، ۷۵
۲۴	الزُّمَر	۳۸، ۳۹			

اللہ پاک کے سامنے پُوری کی پُوری مخلُوق مجبُور ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۲	ھُود	۳۲، ۳۴ تا ۶۳	۱۵	بَنِیٓ اِسرآئیل	۴۳ تا ۷۵
۲۰	القَصَص	۸۸	۲۳	الزُّمَر	۱۳، ۱۹، ۳۰
۲۴	الزُّمَر	۳۶ تا ۳۸	۲۴	المُؤمِن	۱۸، ۲۰
۲۷	القَمَر	۹ تا ۱۶	۲۸	مُنافِقُون	۶
۲۹	الحَآقَّة	۴۴ تا ۴۷	۲۹	جِنّ	۲۱، ۲۲
۳۰	النَّبَا	۳۷، ۳۸			

پُوری مخلُوق اللہ کی مُحتاج ہے اور وہ سب سے بے پرواہ ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲۲	فَاطِر	۱۵	۲۷	الرَّحمٰن	۲۹

اِلٰہ (معبُود) کا مَطلب ہے دَاتا (دینے وَالا) دَستگیر (مُصیبت میں تھامنے وَالا) گنج بخش (خزانے بخشنے وَالا) غوثُ الاعظم (سب سے بڑا فریادوں کو پہنچنے وَالا) مُشکل کُشاء (مُشکل ختم کرنے وَالا) حَاجت رَوا اور کارساز!

صِرف اور صِرف اللہ تعالیٰ ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۴	الحِجر	۲۱، ۲۲	۱۴	النَّحل	۲۰ تا ۲۲
۱۷	الاَنبِیَآء	۴۲، ۴۳، ۸۷، ۸۸	۲۰	النَّمل	۶۲ تا ۶۴

شِرک میں وَالِدین کا حُکم بھی نہ مانو۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲۰	العَنکبُوت	۸	۲۱	لُقمان	۱۵

اَنبیاء بَشر ہیں۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۳	اٰلِ عِمرٰن	۷۹	۱۳	یُوسُف	۱۰۹

Marfat.com

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۳	اِبرَاھِیم	۱۰، ۱۱	۱۴	النَّحل	۴۳
۱۵	بَنِیٓ اِسرَآئِیل	۱، ۳، ۹۳ تا ۹۵	۱۵	الکَھف	۱، ۱۱۰
۱۷	الاَنبِیَآء	۷، ۸	۲۰	العَنکَبُوت	۳۶
۲۴	حٰمٓ السَّجدَۃ	۶			

کافروں اور مُشرکوں کا عقیدہ ہے کہ "نبی بشر نہیں ہو سکتا"

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱۵	بَنِیٓ اِسرَآئِیل	۹۴، ۹۵	۱۷	الاَنبِیَآء	۳
۱۸	المؤمِنُون	۲۴، ۳۳ تا ۳۴	۱۹	الشُّعرَآء	۱۵۴، ۱۸۶
۲۳	یٰسٓ	۱۵	۲۷	القَمَر	۲۴

اِیصالِ ثواب کرنے سے مُردے کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱	البَقَرَۃ	۱۳۴، ۱۳۹، ۱۴۱	۲۴	الزُّمَر	۶۹، ۷۰
۲۴	حٰمٓ السَّجدَۃ	۴۶	۲۵	الشُّورٰی	۱۵
۲۷	النَّجم	۳۸ تا ۴۱	۲۷	الوَاقِعَۃ	۲۰، ۲۴
۲۹	الدَّھر	۱۷ تا ۲۲			

اُس وقت تک کوئی مؤمن نہیں بن سکتا جب تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور فیصل نہ مانے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۵	النِّسَآء	۶۵

اللہ پاک نے پہلے بھی اور اب بھی ہمارا نام مُسلِم رکھا۔ لہٰذا مُسلمان کہلائیے اور فِرقہ نہ بنائیے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۱	البَقَرَۃ	۱۳۲	۴	اٰلِ عِمرٰن	۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۵
۹	الاَعرَاف	۱۲۶	۱۷	الحَجّ	۷۸
۲۴	حٰمٓ السَّجدَۃ	۳۳			

انبیاء کو قرآن میں کہیں بھی نور نہیں فرمایا بلکہ بشر (اِنسان) فرمایا۔ اللہ نے قرآن اور آسمانی کتابوں کو نور فرمایا ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۶	المَآئِدَۃ	۱۵، ۴۴، ۴۶	۷	الاَنعَام	۹۱

Marfat.com

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر	پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۹	الاَعْرَاف	۱۵۷	۲۵	الشُّوْرٰی	۵۲
۲۸	التَّغَابُنْ	۸			

قُرآن شک و شُبہ سے بِالکُل پاک اَور لاثانی کتاب ہے اَور قابلِ غَور، آسان، مُکمّل اَور وَاضح ہے۔

۱	البَقَرَة	۲	۱۵	بَنِیٓ اِسرَآئِیل	۸۹
۲۳	صٓ	۲۹	۲۷	القَمَر	۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰

تعلیمِ قُرآن، نمَاز، اَذان، نِکاح پَر اُجرت لینا حَرام ہے۔

۱-۲	البَقَرَة	۴۱، ۱۷۴، ۱۷۵	۳-۴	اٰلِ عِمْرٰن	۱۸۷، ۱۹۹
۶	المَآئِدَة	۴۴	۷	الاَنْعَام	۹۰
۱۰	التَّوبَة	۹	۱۲	هُوْد	۲۹، ۵۱
۱۹	الفُرقَان	۵۷	۲۲	یٰسٓ	۲۱

اَحکامِ اِلٰہی کا اِنکار اَور شِرک کرنے وَالوں کا، روزِ قیامت اَفسوس اَور پچھتاوَا۔

۱۹	الفُرقَان	۲۷، ۲۸

اللہ پاک کی آیتوں کو جو نہیں مانتے، اِن ظَالموں کو ہمیشہ کے لئے دوزخ کی آگ کے سخت ترین عذاب میں دَاخل کردِیا جَائے گا۔

۵	النِّسَاء	۵۶	۱۱	یُوْنُس	۱۷
۱۷	الحَجّ	۵۱	۲۱	العَنکَبُوت	۶۸
۲۱	السَّجدَة	۲۲	۲۴	الزُّمَر	۳۲
۲۴	المُؤمِنْ	۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲	۲۸	التَّغَابُنْ	۱۰
۳۰	البَلَد	۱۹، ۲۰			

ثُمَّ لَایَمُوْتُ فِیهَا وَلَا یَحْیٰی (الاَعلیٰ ۱۳) دوزخ کی آگ اَور سزائیں اِنتہائی خطرناک ہیں۔

۵	النِّسَاء	۱۴، ۵۶	۱۳	اِبرَاهِیم	۱۶، ۱۷، ۴۹ تا ۵۱
۱۵	الکَهف	۲۹	۱۷	الحَجّ	۱۹ تا ۲۲
۱۸	الفُرقَان	۱۳، ۱۴	۲۲	اِحزَاب	۶۴ تا ۶۸

Marfat.com

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲۲	فَاطِر	۳۷
۲۴	المُؤمِن	۴۷ تا ۵۰
۲۵	الدُّخَان	۴۳ تا ۴۹
۲۳	الزُّمَر	۱۶
۲۵	الزُّخرُف	۷۴ تا ۷۷
۲۶	مُحَمَّد	۱۵

جنّت کی نعمتیں اور بادشاہی لازوال ہے یہ ہمیشہ کی کامیابی ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۳	آلِ عِمرٰن	۱۵
۲۳	الصّٰٓفّٰت	۴۰ تا ۴۹
۲۵	الدُّخَان	۵۱ تا ۵۷
۲۷	الرَّحمٰن	۴۶ تا ۷۶
۲۸	الصَّف	۱۰ تا ۱۲
۳۰	النَّبَا	۳۱ تا ۳۵
۱۴	الحِجر	۴۵ تا ۴۹
۲۵	الزُّخرُف	۷۰ تا ۷۳
۲۶	مُحَمَّد	۱۵
۲۷	الوَاقِعَة	۱۰ تا ۳۸
۲۹	الدَّھر	۱۲ تا ۲۲

مُشرک کا یہ جواب کہ ہم "باپ دادا کی پیروی کریں گے" ہر دور میں رہا ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲	البَقَرة	۱۷۰
۸	الاَعرَاف	۷۰
۱۹	الشُّعَرآء	۷۴
۷	المَآئِدَة	۱۰۴
۱۲	ھُود	۸۷

اللہ تعالیٰ دُعاؤں کو براہِ راست سُنتا ہے۔

پارہ نمبر	نام سورہ	آیت نمبر
۲	البَقَرة	۱۸۶
۱۲	ھُود	۶۱
۲۶	قٓ	۱۶
۱۱	یُونُس	۸۹
۱۳	اِبرَاھِیم	۳۹
۲۷	الوَاقِعَة	۸۵

مُسلمانو! اللہ سے ڈرو، قُرآنِ حکیم ترجمہ کے ساتھ پڑھو۔ اللہ تعالیٰ قُرآنِ حکیم میں فرما رہا ہے:

☆ ہم نے اِس قُرآن کو نصیحت کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (سُورۃ القمر۔ ۲۷)

☆ کیا یہ لوگ قُرآن میں غور نہیں کرتے یا (اِن کے) دِلوں پر تالے پڑے ہیں۔ (سُورۃ محمدؐ۔ ۲۴)

لہٰذا یقیناً تمام مسائل کا مکمل حل اور اعمال کی دُرستگی کا واحد ذریعہ قُرآن و حدیث میں عقل و فکر اور تحقیق ہے۔

Marfat.com

عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَٰلَيْتَنَآ أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا
رَبَّنَآ إِنَّآ أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ ءَاتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ
الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿٦٨﴾

ترجمہ: جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے وہ کہیں گے، کاش! ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسولؐ کی اِطاعت کرتے اور وہ یہ بھی کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو اُنہوں نے ہم کو سیدھے راستہ سے گمراہ کردیا تھا۔ اے ہمارے رب! تو اُن کو دُگنا عذاب دے اور اُن پر بڑی لعنت کر۔ (سورۃ الاحزاب ۶۶،۶۷،۶۸)

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيٓ أَصْحَٰبِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

ترجمہ: اور کہیں گے کاش کہ ہم سنتے اور عقل سے کام لیتے تو آج اِس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے۔ (سورۃ الملک۔ ۱۰)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَآ ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ
مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

ترجمہ: اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اُس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اُن سے منہ پھیرے۔ ہم گناہ گاروں سے بدلہ لینے والے ہیں۔ (سورۃ السجدۃ۔۲۲)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَٰبِ وَيَشْتَرُونَ بِهِۦ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰٓئِكَ
مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

ترجمہ: جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے اِن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اُس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور اُن کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دُنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ اُن کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور اُن کو دُکھ دینے والا عذاب ہے۔ (سورۃ البقرۃ۔ ۱۷۴)

Marfat.com

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِن يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

ترجمہ: اور کہہ دو کہ (لوگو!) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لاوے اور جو چاہے منکر رہے ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہوگا جو مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ (ان کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ (دوزخ) بھی بری۔ (سورۃ الکھف ۔ ۲۹)

وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

ترجمہ: اور جب وہ دوزخ (کی بھڑکتی آگ) میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے سخت عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ (۴۷) بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی) اور ہم (بھی) دوزخ میں (جلتے رہیں گے) اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔ (سورۃ المؤمن ۔ ۴۸)

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي ○

ترجمہ: یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔ (سورۃ بنی اسرائیل ۔ ۹)

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

ترجمہ: پھر تم کدھر چلے جاتے ہو؟ (۲۶) یہ قرآن تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ (۲۷) یہ اس کے لئے ہے جو چاہے کہ سیدھی چال چلے۔ (سورۃ التکویر ۔ ۲۸)

☆☆☆☆☆

Marfat.com

آخر میں اللہ تعالیٰ سے میری دُعاء ہے کہ
وہ اِس کتابچہ سے اُمّتِ مُسلمہ کو اور طالبینِ
عُلومِ شریعت کو نفع پُہنچائے اور مَیں اِبتداء
میں بھی اور خاتِمہ پر بھی رَبُّ العِزّت کی
حمد کرتا ہُوں اور اُس کے بندے، رَسُول،
پَیغمبر اور آخری نَبی صَلّیٰ اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم پر اللہ
اَپنی رَحمتیں اَور سلامتی نازِل فرمائے۔(آمین)

وَمَا عَلَینَا اِلاَّ البَلٰغُ المُبِینَ۔

اَحسَن عبّاس

Marfat.com

منجانب: آپ کا ایک خیر خواہ بھائی

رابطہ کیلئے پتہ
پوسٹ بکس نمبر 81 کراچی 74200

یہ کتاب مفت تقسیم کی گئی

Marfat.com